Najmuddin Erbakan

ترکی کے ممتاز سیاست دان، انجینئر، اور اسلامی مفکر تھے، جنہوں (Najmuddin Erbakan) م الدین اربکان
نے ترکی کی سیاست میں اسلام کی بنیاد پر ایک نئی تحریک کی بنیاد رکھی۔ ان کی زندگی اور کام ترکی کے جدید
سیاسی و سماجی منظر نامے پر گہرا اثر چھوڑ گئے۔

ابتدائی زندگی اور تعلیم ###
نجم الدین اربکان 29 اکتوبر 1926 کو ترکی کے شہر **سنان پاشا** میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے استنبول تکنیکی
سے مکینیکل انجینئرنگ میں تعلیم حاصل کی اور جرمنی میں (Istanbul Technical University) یونیورسٹی
پی ایچ ڈی کی۔ وہ ایک ماہر انجینئر تھے اور انہوں نے ٹیکنالوجی کے شعبے میں کئی اہم کام کیے۔

سیاسی سفر ###
اربکان ترکی کی سیاست میں اسلام کی بنیاد پر تبدیلی لانے کے خواہاں تھے۔ انہوں نے 1970 میں **ملی سلامتی
بنائی، جو ترکی کی پہلی اسلامی سیاسی جماعت تھی۔ اس پارٹی نے معاشی انصاف، اخلاقی اقدار **(MSP) پارٹی
اور اسلامی اصولوں کی بحالی کی وکالت کی۔

میں وہ ترکی کے نائب وزیر اعظم بنے، لیکن فوجی مداخلت کی وجہ سے ان کی پارٹی پر پابندی لگ گئی۔ 1974
بنائی، جو 1990 کی دہائی میں مقبول ہوئی۔ 1996 میں **(Welfare Party) اس کے بعد انہوں نے **رفاہ پارٹی
وہ ترکی کے وزیر اعظم بنے، لیکن فوج اور سیکولر طاقتوں کے دباؤ کے بعد 1997 میں انہیں استعفیٰ دینا پڑا
اور ان کی پارٹی پر دوبارہ پابندی لگ گئی۔

افکار اور خدمات ###
:نجم الدین اربکان نے
معاشی خود انحصاری** پر زور دیا اور ترکی کی صنعتی ترقی کے لیے کام کیا۔** -
اسلامی اتحاد** کی بات کی اور عالم اسلام کے درمیان تعاون بڑھانے کی کوششیں کیں۔** -
اخلاقی تعلیم** اور نوجوانوں کی اسلامی تربیت کو فروغ دیا۔** -

وفات ###
فروری 2011 کو استنبول میں ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کی وفات کے بعد ان کے پیروکاروں نے **سعادت پارٹی 27
کے نام سے ایک نئی جماعت بنائی، جو ان کے افکار کو آگے بڑھا رہی ہے۔ **(Saadet Partisi)

ورثہ ###
نجم الدین اربکان کو ترکی میں اسلامی سیاسی تحریک کا بانی سمجھا جاتا ہے۔ ان کے شاگردوں میں موجودہ صدر
رجب طیب ایردوان بھی شامل ہیں، جنہوں نے اربکان کے نظریات کو جدید ترکی کی سیاست میں آگے بڑھایا۔

اربکان کی زندگی کا بنیادی پیغام یہ تھا کہ **"ترقی اور طاقت صرف اسلامی اصولوں پر عمل کرنے سے ہی
**"حاصل ہو سکتی ہے۔